رہبر معظم: اتحاد ، ہمدردی اورہمدلی عالم اسلام کی آج سب سے بڑی ضرورت ہے - 14 /Nov/ 2007

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے حج کمیٹی کے عہدیداروں‌سے خطاب کرتے ہوئے تاکید کی ہے کہ ایرانی حجاج اسلامی اتحاد و انسجام کو قوت بہمپہنچانے کی اپنی کوششیں جاری رکھیں کیونکہ آج امت اسلامی کی صفوں میں اتحاد ،ہمدردی و ہمدلی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ محسوس کی جارہی ہے اور امت اسلامی کےباہمی اتحاد کے سلسلے میں حجاج کے میزبان ملک کو بھی عملی اقدام کرناچاہیے. رہبر معظم انقلاب اسلامی نےحج کمیٹی کے عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئےحج کو پروردگار متعال کا ہدیہ قراردیا اور اس کی بین الاقوامی اہمیت کی طرف اشارہکرتے ہوئے کہا کہ حج کے موقع پر مسلمانوں کو ایک دوسرے سے ملاقات اور باہمی نظریاتسے آشنا ہونے اور اسلام کے عالمی مسائل سے واقفیت پر گفتگو کا موقع ملتا ہے۔ رہبرمعظم نے فرمایا کہ اسلام دشمن عناصر مسلمانوں میں اختلافات پیدا کرکے اپنے شوممقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کے شوم منصوبوں کو ناکام بنانے کے لئےمسلمانوں کو چاہیے کو وہ باہمی اتحاد اور انسجام سے کام لیں رہبر معظم نے فرمایاکہجمہوری اسلامی ایران نے فلسطین میں اپنے اہل سنت بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ حمایتکی ہے اور عراق میں شیعہ وسنی اتحادکی برقراری میں اپنا اہم کرداراداکیاہے اورکررہاہے۔ رہبر معظم نے فرمایا کہ ایران کے اندر بھی شیعہ اور سنی بھائی باہمی اتحاداور یکجہتی ، محبت اور پیار کے ساتھ زندگی بسر کررہے ہیں رہبر معظم نے فرمایا کہ اسسال موسم حج میں اسلامی یکجہتی کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنے کی ضرورت ہے ،کیونکہ آجعالم اسلام کی سب سے بڑی ضرورت اتحاد اور یکجہتی ہے۔ میزبان ملک سمیت مختلف ممالک کےحجاج کو اسلامی اتحاد و انسجام پر خاص توجہ رکھنی چاہیے اور اختلافات کا سد بابکرنے کی کوشش کرنی چاہیے رہبر معظم نے فرمایا کہ مسلمانوں کی صفوں میں آج اختلافاتپیدا کرنا یا انکے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا ناقابل معافی گناہ ہے انھوں نے فرمایاکہ جو لوگ مسلمانوں کے جذبات مجروح کرکے اختلافات پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ درحقیقت امریکی اور اسرائیلی خفیہ ایجنسیوں کو مدد فراہم کررہے ہیں رہبر معظم نےفرمایا کہ مسلمانوں کو اسلام کے سائے میں باہمی تعلقات اور اخوت و برادری کو فروغدینا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حجاج کوحج کے موقع پر اپنی ذاتی خود سازي اور شخصی اصلاح پر خاص توجہ رکھنی چاہیے اور زائرین کےقافلوں میں موجود علماء کو چاہیے کہ وہ زبان اور عمل کے ذریعہ عوام کے لئے معنوی برکات کے زیادہ سے زیادہ اسباب فراہم کریں اور دوسرے ممالک کے زائرین کے لئے یادگار نمونہ پیش کریں ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے حج کے اعمال بجا لانے کے ساتھ قرآن مجید کی تدبر کے ساتھ تلاوت کی طرف حجاج کی توجہ مبذول کی اور فرمایا کہ حجاج کو ہوشیار رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی کوئي معمولی سے خواہش ان کو اس عظیم معنوی عبادت کے برکات سے محروم نہ کردے اس موقع پر رہبر معظم نے ایرانی حجاج کے سرپرست اور حج کمیٹی کے سربراہ کی خدمات کو سراہا ۔

رہبر معظم کے خطاب سے پہلے ایرانی حجاج کے سرپرست اور ولی فقیہ کے نمائندے حجت الاسلام والمسلمین ری شہری نے راہنما کونسل تشکیل دینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کونسل نے گذشتہ سال کے دوران زائرین کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں اہم کردار ادا کیا ہے ری شہری نے کہا زائرین کو اطلاعات اور آگاہی فراہم کرنے کے سلسلے میں اب تک چھ سو کتابیں نشر کی گئی ہیں اور زائرین کی غیر حضوری تعلیم اور قافلوں میں موجود علماء کے لئے توجیہی جلسات بھی برقرارکئے گئے ہیں ۔اس کے بعد حج کمیٹی کے سربراہ جناب خاکسار قہرودی نے حج کمیٹی میں ہونی والی فعالیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سال زیادہ تر ایرانی حجاج کا قیام مسجد نبوی (ص) کے آس پاس کیا گیا ہے اوراس سال ایک لاکھ دو ہزار ایرانی حجاج چھ سو چار قافلوں میں فریضہ حج ادا کریں انھوں نے کہا زائرین کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں گذشتہ سالوں کی نسبت اس سال ایک مہینہ پہلے ثبت نام شروع کیا گیا ہے۔